تفسیر ثنائی

شیخ الاسلام حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ قدوسیہ اردو بازار لاہور

تفسیر ثنائی

شیخ الاسلام حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ

جلد دوم

مکتبہ قدوسیہ اردو بازار لاہور

مسلکِ کتاب وسنت کے فروغ کے لئے کوشاں

خوبصورت اور معیاری مطبوعات

مکتبہ قدوسیہ

ناشر ———— ابوبکر قدوسی

اشاعت ———— دسمبر 2002ء

مطبع ———— موٹروے پریس

MAKTABA QUDDUSIA

REHMAN MARKET GHAZNI STREET URDU BAZAR

LAHORE - PAKISTAN. Ph: 7351124 - 7230585

Fax: 92 - 42 - 7230585 Email: qadusia@brain.net.pk

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۝٥١ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیجتے۔ پس تو ان کافروں کی تابعداری مت کیجو اور اس قرآن کے مطابق ان

بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝٥٢ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ

سے بڑے زور کا جہاد کیا کر۔ وہ مالک وہ ہے جس نے دو دریاؤں کو آپس میں ملا دیا ایک میٹھا مزیدار ہے اور ایک کڑوا

هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝٥٣ وَهُوَ الَّذِيْ

کھاری ہے۔ اور ان دونوں کے بیچ میں ایک پردہ اور مضبوط آڑ بنا دی ہے۔ اور وہ ذات وہ ہے

خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝٥٤ وَ

جس نے پانی سے آدمی کو پیدا کیا پھر اس کے لیے رشتہ ولادت اور رشتہ دامادی بنایا۔ اور پروردگار تمہارا ہر کام پر قادر ہے۔ اور

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ

اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو نفع دیں اور نہ ضرر۔

اور اگر ہم (خدا) چاہتے تو ہر بستی میں عذاب سے ڈرانے والا نبی بھیجتے جو خدا کے احکام بندوں کو سناتا۔ مگر تیری موجودگی میں اے نبی حاجت نہیں۔ تیری ہی روشنی سب اطراف میں پہنچ جائے گی۔ پس تو مستقل مزاج رہ۔ اور ان کافروں سرکشوں کی کسی ناجائز کام میں تابعداری مت کیجو۔ بلکہ خوب مضبوطی سے ڈٹا رہ اور اس قرآن کے حکموں کے مطابق ان سے بڑے زور کا جہاد کیا کر۔ تقریر کے وقت تقریر سے۔ تحریر کے وقت تحریر سے۔ تلوار کے وقت تلوار سے۔ غرض جیسا موقع ہو ویسا برتاؤ کر نہ پیچھے ہٹونہ ہٹنے کا خیال دل میں لاؤ۔ تم جانتے نہیں کہ کس مالک الملک نے تم کو یہ حکم دیا ہے۔ سنو وہ مالک الملک وہ ہے جس نے دو دریاؤں کو آپس میں ملا دیا۔ تہہ زمین میں دونوں قسم کے پانی موجود ہیں ایک میٹھا مزے دار ہے اور ایک کڑوا کھاری ہے۔ اور دونوں کے بیچ میں ایک پردہ اور مضبوط آڑ بنا دی ہے۔ مجال نہیں کہ کوئی ان میں سے دوسرے پر غلبہ پا سکے۔ اسی طرح جب تم بوقت ضرورت جہاد کرو گے تو کفار دب جائیں گے۔ گو وہ اپنے کفر پر جمے رہیں۔ مگر اہل اسلام کے ساتھ شرارت سے پیش نہ آئیں گے۔ بلکہ شیر بکری کی طرح ایک گھاٹ پانی پئیں گے۔ اور سنو وہ ذات پاک جس نے تم کو یہ حکم دیا ہے وہ ہے جس نے پانی سے آدمی کو اول پیدا کیا۔ پھر اس کے لئے رشتہ ولادت اور رشتہ دامادی بنایا۔ یعنی آدم کے بعد بنی آدم میں یہ سلسلہ قائم کیا کہ کوئی کسی کا بیٹا ہے تو کوئی کسی کا باپ علی ہذا القیاس کوئی کسی کا سسر ہے تو کوئی کسی کا داماد۔ اس طرح ان کے تعلقات بعیدہ کو قریب کیا جاتا ہے۔ کیونکہ انسان ان باتوں کا محتاج ہے۔ اور پروردگار تمہارا ہر کام پر قادر ہے۔ پھر یہ کیونکہ ممکن تھا کہ بندوں کو ایک بات کی حاجت ہو۔ اور خدا اس کے پورا کرنے پر قادر ہے تو ان کی حاجت بر آری نہ کرے۔ مگر ان مشرکوں کی حاجت بھی بالکل اس مثال کے مشابہ ہے جو کہی گئی ہے

کرمہائے تو مارا کرد گستاخ

جیسی جیسی خدا کی مہربانیاں ہوتی ہیں۔ ویسی ویسی ان کی سرکشی حد سے بڑھتی جاتی ہے۔ خدا کے احسانوں اور نعمتوں کی بے قدری کرتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو نفع دیں نہ ضرر۔ یہی وہ دو وصف معبود میں ہونے ضروری ہیں کہ اس کی عبادت کرنے سے فائدہ ہو اور نہ کرنے سے ضرر۔ سو جب ان کے معبودوں میں دونوں نہیں تو پھر ان کی عبادت کیسی اور وہ معبود کیسے۔ اسی لئے تو ان کا یہ فعل عنداللہ قبیح ہے۔